روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 12 جنوری 2009ء 14 محرم 1430 ہجری 12 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 8

صحت دولت سے بہتر ہے

حضرت خبیبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی مجلس میں دولت وثروت کا ذکر کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا اگر دولت تقویٰ کے ساتھ ہو تو کوئی حرج نہیں اور متقی کے لئے اس کی صحت دولت سے بہتر ہے اور دل کی خوش بھی ایک بڑی نعمت ہے۔

(سنن ابن ماجه کتاب التجارات الحث علی المکاسب حدیث نمبر :3132)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''تداخل طعام درست نہیں ہے یعنی ایک کھانا کھایا پھر کچھ اور کھالیا پھر کچھ اور۔ اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ سوءِ ہضم ہو کر ہیضہ یا تپ یا کسی اور بیماری کی نوبت آئے''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحه 81)

''حکیم لکھتے ہیں کہ ریاضت بدنی ادویہ کی مشق سے بہتر ہوتی ہیں''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحه 290)

''ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو.......... قرآن شریف نے ایک اصول بتایا ہے.......... (الرعد:18) یعنی جو نفع رساں وجود ہوتے ہیں ان کی عمر دراز ہوتی ہے.......... ہمدردی خلائق یہی ہے کہ محنت کر کے دماغ خرچ کر کے ایسی راہ نکالے کہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکے تا کہ عمر دراز ہو''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحه 221)

''انسان کو لازم ہے کہ وہ (-) (لوگوں میں بہتر ہے وہ جو انہیں نفع پہنچاتا ہے) بننے کے واسطے سوچتا رہے اور مطالعہ کرتا رہے۔ جیسے طبابت میں حیلہ کام آتا ہے اسی طرح نفع رسانی اور خیر میں بھی حیلہ ہی کام دیتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ انسان ہر وقت اس تاک اور فکر میں لگا رہے کہ کس راہ سے دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے''

(ملفوظات جلد اول صفحه 353)

حضرت اقدس نے 14 جون 1902ء کی مجلس عرفان میں پان، حقہ، زردہ، تمباکو افیون وغیرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ: ''عمدہ صحت کو کسی بے ہودہ سہارے سے کبھی ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحه 219)

دارالضیافت میں خالی آسامیاں

❁ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

دارالضیافت میں حسب ذیل دو خالی آسامیوں کے لئے خدمت کا شوق رکھنے والے تجربہ کار نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ تجربہ کم از کم پانچ سال اور عمر 30 سال سے زائد نہ ہو۔ اپنی درخواستیں مکرم صدر صاحب محلّہ کی سفارش کے ساتھ لے کر خاکسار کو فوری ملیں۔

(1) باورچی (2) الیکٹریشن

فری طبی معائنہ

(اکتوبر تا 31 دسمبر 2008ء)

❁ مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ نے واقفین نو بچے بچیوں کا طبی معائنہ کیا اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے اور وقف نو بچوں اور بچیوں کو لمبی صحت والی زندگی عطا کرے اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔ آمین

نصرت آباد عقب بیت اقصیٰ 32، دارالصدر شمالی ہدیٰ 25، فیکٹری ایریا احمد 22، لالیاں 8، دارالصدر غربی لطیف 53 مختلف محلّہ جات 67 اور النصرت چلڈرن کلینک پر 72 واقفین نو کا طبی معائنہ کیا۔

(وکیل وقف نو)

نمایاں اعزاز

❁ عزیزم مصور نواز واقف نو ابن مکرم محمد نواز صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ نے ڈسٹرکٹ لیول پر ہونے والے مقابلہ جات اردو Debate میں تیسری پوزیشن حاصل کی اور دس ہزار روپے انعام اور میرٹ سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ یہ اعزاز موصوف کیلئے مبارک فرمائے اور آئندہ مزید نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

(وکیل وقف نو)

افتتاح لجنہ اماء اللہ بلاک و آغاز کھدائی مردانہ ہال

جماعت احمدیہ اسلام آباد

بیت الذکر اسلام آباد کے توسیعی منصوبے کے تحت لجنہ اماء اللہ بلاک کے افتتاح اور اگلے مرحلہ میں مردوں کے لئے (Basement Hall) کی تقریب بنیاد (کھدائی) مورخہ 11 نومبر 2008ء عمل میں آئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس اہم تقریب کے افتتاح کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کو خصوصی نمائندہ مقرر فرمایا۔ آپ کے علاوہ مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان و صدر مجلس انصاراللہ پاکستان، مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد اور قریبی اضلاع کے امراء صاحبان مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب (راولپنڈی) اور مکرم مختار احمد ملہی صاحب (گوجرانوالہ) تشریف لائے نیز راولپنڈی اسلام آباد سے معزز مہمانوں کی کثیر تعداد شامل ہوئی۔

دوپہر سوا بارہ بجے تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ کے بعد محترم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے بیت الذکر اسلام آباد کی مختلف ادوار میں تعمیر، مرحلہ وار توسیع منصوبہ جات کی تکمیل کی تاریخ بیان کی۔ جس میں CDA کی جانب سے F-7/3 کے علاقہ میں جولائی 1968ء میں پلاٹ کی الاٹمنٹ، اس پلاٹ پر تعمیر کا آغاز اور شروع ہی سے بیت الذکر کی تعمیر میں مخالفین کی جانب سے مخالفت اور تعمیر کے کام میں رکاوٹوں کو کھڑا ہوجانا اور ہائی کورٹ میں مقدمہ بازی کی وجہ سے اصل تعمیراتی کاموں کی تکمیل میں غیر معمولی عرصہ کا لگ جانا اور بالآخر طویل قانونی کاوشوں کے بعد محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور خلفائے احمدیت کی دعاؤں کی برکت سے مختلف ادوار میں تعمیراتی کاموں کی تکمیل و توسیع کی مختصر تاریخ شامل تھی۔

فیز (i) کے تحت مربی ہاؤس، فضل عمر لائبریری، گیسٹ ہاؤس، کارکنان کے لئے رہائش گاہ وغیرہ کی تعمیر۔

فیز (ii) میں دفاتر (ایڈمنسٹریٹو بلاک) واش رومز وضو کے لئے جگہ و پانی کا انتظام

فیز (iii) میں دفتر امیر، کانفرنس ہال، طاہر ڈسپنسری (ہومیو و میڈیکل) MTA Studio اور مین ہال سے ملحقہ چھوٹے ہالز کا اضافہ۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ فیز (i) اور (ii) کی تعمیر و تکمیل حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ (اس وقت ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ) کے ہاتھوں سے سرانجام پائی۔

فیز (iv) 2003ء میں لجنہ اماء اللہ بلاک کے ہالز کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ مگر بوجوہ یہ کام تین سال رکا رہا بعد میں اس فیز پر از سرنو کام کا آغاز دسمبر 2007ء میں ہوا اور لجنہ بلاک کے دو ہالز مکمل ہوئے۔ علاوہ ازیں دفاتر لجنہ اماء اللہ، ریسٹ روم، چھوٹے بچوں والی خواتین کے لئے چلڈرن روم جس کا ایک حصہ شیشے کا (Glass Front) ہے، ہر دو ہالز میں علیحدہ وضو کے لئے انتظام، نیز بیت الذکر میں (Close Circuit TV) جدید لاؤڈ سپیکر و جنریٹر کی سہولت بھی شامل ہیں۔ دونوں ہالز میں (Wall to Wall) دیدہ زیب کارپٹ بھی بچھایا گیا ہے۔

فیز (v) میں آئندہ انشاء اللہ مردوں کے لئے (Basement Hall) کی تعمیر کی جائے گی اور فیز (vi) میں بیرونی شہروں سے آنے والے طالب علموں کے لئے ایک ہاسٹل کی تعمیر کی جائے گی۔

محترم امیر صاحب نے بیت الذکر کی تعمیر و توسیع کے کاموں میں نمایاں خدمات سرانجام دینے والے احباب و انجینئر صاحبان جن میں خصوصی طور پر جناب نواز منہاس صاحب، مکرم میجر (ر) جاوید منہاس صاحب (مرحوم) مکرم شیخ تنویر احمد صاحب (Arch) مکرم مظفر احمد صاحب (Structural Engr) آف راولپنڈی، مکرم کرنل نصیر احمد صاحب و مکرم ایوب احمد ظہیر صاحب اسلام آباد شامل ہیں، کا ذکر کیا۔

علاوہ ازیں غیر معمولی قربانی پیش کرنے والے خصوصی افراد کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ لجنہ بلاک کے لئے ایک ہال کے مکمل اخراجات مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب نے اپنی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم کی طرف سے ادا کئے ہیں۔ اسی نسبت سے ایک ہال کا نام امۃ الحفیظ بیگم ہال تجویز کیا گیا ہے۔ امیر صاحب نے محترم آر۔ ڈی احمد صاحب جو حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کے پوتے ہیں کی مالی قربانی کا بھی ذکر کیا نیز برادران شکیل احمد صاحب اور نعیم احمد صاحب (آف سٹار ماربلز) کا بھی خاص ذکر کیا، جنہوں نے بیت الذکر اسلام آباد کے کل تعمیری پروگرام میں تمام ماربل بطور عطیہ پیش کیا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگلے فیز (v) میں بننے والے مردانہ ہال کی تعمیر کے جملہ اخراجات برادران مکرم شکیل احمد صاحب اور مکرم شاہد احمد خلیل صاحب نے اپنے والد محترم شیخ خلیل احمد صاحب مرحوم کی طرف سے ادا کرنے کی ذمہ داری لی ہے۔ اس لحاظ سے اس ہال کا نام خلیل ہال تجویز کیا گیا ہے۔ امیر صاحب نے فرمایا کہ تمام احباب اور خواتین جنہوں نے 50 ہزار روپے یا اس سے زائد عطیہ جات ادا کئے ہیں ان کے نام بیت الذکر اسلام آباد کی مین اینٹرنس پر یادگاری تختی پر بغرض دعا کندہ کئے جائیں گے۔

آخر میں مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے موثر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ بیت الذکر کی تعمیر و توسیع حضرت اقدس مسیح موعود کے الہام "وسع مکانک" کے عین مطابق ہے۔ گزشتہ سوسال میں پانچوں خلفاء کرام کے بابرکت ادوار میں اندرون و بیرون ملک جماعتی عمارات کی تعمیر و توسیع و بیوت الذکر میں اضافہ ہوا ہے۔ حضرت مصلح موعود کے دور میں بعد از ہجرت مرکز ربوہ کا قیام اور شاندار جماعتی تعمیرات سکولز، کالجز، ہسپتالوں کی تعمیر اور بے شمار تعمیراتی منصوبے اس الہام کی برکت اور اس کے پورا ہونے کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ یہ پیشگوئی نہ صرف ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا باعث بلکہ ہر لحاظ سے دنیا کے کونے کونے میں ترقی پذیر ہے۔

آپ نے فرمایا کہ اصل پہلو کو ضرور مدنظر رکھنا چاہئے کہ فخر و مباہات کا پہلو نہ آئے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ ہمیں باوجود ہماری کمزوریوں کے ترقی کے مواقع دیتا چلا جاتا ہے۔ اصل اور بنیادی چیز تقویٰ اور صدق دل سے عبادات کرنا ہے۔ اللہ کرے کہ اس بیت کو اور تمام دیگر بیوت کو عبادت گزار بندے ملیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ آمین

اس کے بعد مکرم خالد سیف اللہ صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اسلام آباد نے تقریب کے اگلے پروگرام کی تفصیل بیان کی۔ بعدازاں حسب پروگرام محترم ناظر صاحب اعلیٰ صاحب و دیگر مہمان گرامی لجنہ بلاک کے معائنہ کیلئے تشریف لے گئے اور لجنہ بلاک کا باقاعدہ افتتاح فرمایا اور دعا کرائی۔ لجنہ ہالز، دفاتر و دیگر جگہوں کو دیکھنے کے بعد اس مقام پر تشریف لائے جہاں مردانہ ہال کے لئے تقریب بنیاد (کھدائی) ہونا تھی۔ وہاں پر سب سے پہلے چار بکرے بطور صدقہ و شکرانہ ذبح کئے گئے۔ بعدازاں محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے مردانہ ہال کی تعمیر کے لئے اپنے ہاتھ سے کھدائی کا آغاز کیا۔ آپ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان، مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد، مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد اور مکرم شکیل احمد شیخ صاحب ابن محترم شیخ خلیل احمد صاحب مرحوم نے بھی بنیاد (کھدائی) میں حصہ لیا۔

بعد میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی۔

سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم خالد سیف اللہ صاحب جنرل سیکرٹری نے سرانجام دیئے۔ آخر میں تمام مہمانان گرامی اور مدعوین نے ظہرانے میں شرکت کی۔ اس دوران مدعو خواتین جن میں محترمہ صاحبزادی امۃ الوحید بیگم صاحبہ کے علاوہ خاندان حضرت اقدس مسیح موعود کی بعض دیگر خواتین بھی شامل تھیں، لجنہ بلاک کو دیکھنے کے لئے جاتی رہیں۔ خواتین کیلئے علیحدہ ظہرانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اڑھائی بجے نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد یہ پروقار اور یادگاری تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم پروفیسر ڈاکٹر ملک رب نواز مجوکہ صاحب سرگودھا میں مورخہ 17 دسمبر 2008ء کو بقضائے الٰہی بعمر 77 سال انتقال فرما گئے۔ مورخہ 19 دسمبر 2008ء کو نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت الاقصیٰ ربوہ میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب ہی نے دعا کروائی۔ مرحوم کی شادی حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم کی سب سے چھوٹی بیٹی محترمہ نعیمہ درد صاحبہ کے ساتھ ہوئی تھی۔ آپ نے فلاسفی پولیٹیکل سائنس اور مسلم ایجوکیشن فلاسفی میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری امریکہ سے حاصل کی۔ لمبا عرصہ یونیورسٹی آف وسکانسن میں پروفیسر کے فرائض سرانجام دیتے رہے مرحوم Aibany کی جماعت قائم کرنے والے اولین چند افراد میں سے تھے اور کئی سال تک اسی جماعت کے لئے سیکرٹری مال کے طور پر بھی خدمات بجالاتے رہے۔ Wisconsin میں ہفتہ اتوار کو گرجا گھروں میں احمدیت پر لیکچر دیا کرتے تھے۔ جماعت احمدیہ امریکہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر تقاریر کی توفیق بھی ملتی رہی۔ مرحوم چندوں کی ادائیگی میں پیش پیش رہتے اقوام متحدہ میں دو سال تک افریقن افیئرز کے ڈائریکٹر رہے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور تین بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کے درجات کی بلندی اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سجدہ کرنے کے طبی فوائد

نماز پڑھنے کے دوران سجدہ کرنے سے جہاں بہت سے روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ وہاں طبی نقطہ نگاہ سے بھی اس کے کئی فوائد ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

ریڑھ کی ہڈی میں حرام مغز ایسی تار ہے۔ جس کے ذریعے پورے جسم کو زندگی ملتی ہے۔ سجدہ کرنے سے خون کا بہاؤ جسم کے اوپر والے حصوں کی طرف ہوتا ہے۔ جس سے آنکھیں، دانت اور پورا چہرہ مستفیض ہوتا رہتا ہے اور چہرے کی جھریاں دور ہوتی ہیں۔ یادداشت درست کام کرتی ہے اور عقل و دانش میں اضافہ ہوتا ہے۔ انسان کے اندر تدبر کی عادت بڑھ جاتی ہے۔ اچھے طریقے سے سجدہ کرنے سے بند نزلہ، ثقل سماعت اور سردرد جیسی تکلیفوں سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور لمبی صحت والی فعال زندگی عطا کرے۔ آمین

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ برطانیہ 2008ء

5 جماعتوں کا دورہ، سکنتھورپ میں خطبہ جمعہ۔ بریڈفورڈ میں بیت المہدی کا افتتاح

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

﴿قسط اول﴾

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صد سالہ خلافت جوبلی کا سال 2008ء انتہائی تاریخ ساز اور غیر معمولی اہمیت کا حامل سال ہے جو اپنے اندر لا انتہا برکتیں لئے ہوئے ہے اور ہر آنے والا دن پہلے سے بڑھ کر کامیابیوں کے ساتھ طلوع ہو رہا ہے۔ عظیم الشان فتوحات کے دروازے کھل رہے ہیں اور ہر سُو، ملک ملک، قریہ قریہ ایک انقلاب برپا ہے۔ احمدیت کا پیغام جس شان سے اور جس تیزی سے دنیا بھر کے پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے میں پہنچ رہا ہے۔ اس روئے زمین پر پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا اور انسانی آنکھ نے ایسے نظارے پہلے کبھی نہیں دیکھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سال خصوصیت کے ساتھ صد سالہ خلافت جوبلی کے جلسوں میں بنفس نفیس شمولیت کے لئے مختلف ممالک کے سفر اختیار فرمائے۔ جہاں ان ممالک کے سالانہ جلسوں میں شمولیت فرمائی وہاں وقت کی مناسبت سے بعض بیوت الذکر کا افتتاح بھی فرمایا۔

متعدد ممالک میں بیوت الذکر کا افتتاح

اپریل 2008ء میں حضور انور نے غانا، نائیجیریا اور بینن کے ممالک کا سفر اختیار فرمایا۔ ان ممالک کے تاریخ ساز جلسوں میں شمولیت کے علاوہ غانا میں احمدیہ سیکنڈری سکول Potsin کی بیت کا افتتاح فرمایا۔ نائیجیریا میں حضور انور نے ملک کے دارالحکومت ابوجہ (Abuja) میں جماعت کی وسیع و عریض مرکزی بیت مبارک کا افتتاح فرمایا۔ نیز دوران سفر ابادان Ibadan اور Ipokia کی جماعتوں میں 2 بیوت کا افتتاح فرمایا۔ پھر تیسرے ملک بینن میں پورتونووو (Portonovo) میں جماعت کی مرکزی بیت المہدی کا افتتاح فرمایا۔

جون اور جولائی 2008ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ اور کینیڈا کا دورہ فرمایا اور دونوں ممالک کے تاریخ ساز جلسوں میں شرکت فرمائی۔ واشنگٹن امریکہ کی مرکزی بیت، بیت الرحمٰن کی توسیع کا معائنہ فرمایا اور کیلگری کینیڈا میں جنوبی امریکہ کی سب سے بڑی بیت، بیت نور کا افتتاح فرمایا۔ جس میں ملک کینیڈا کے وزیراعظم نے بھی شرکت کی اور اس افتتاحی تقریب کو دنیا بھر کے میڈیا نے جس رنگ میں Cover کیا اس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔

پھر اسی سال اگست 2008ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرمنی کے جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائی اور اپنے اس سفر کے دوران Stade، Honnover، Weil Der Stadt اور Rodgau کے مقام پر نئی تعمیر ہونے والی چار بیوت کا افتتاح فرمایا۔

پھر قریباً ایک ہی ماہ بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرانس، ہالینڈ، جرمنی اور بیلجیئم کے ممالک کا سفر اختیار فرمایا۔

فرانس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرانس کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی پہلی احمدیہ بیت، بیت مبارک کا افتتاح فرمایا۔ اس بیت کی افتتاحی تقریب کا چرچا الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ دنیا بھر میں ہوا اور خصوصاً دنیا کے فرنچ ممالک میں میڈیا کئی روز تک اس بیت کے افتتاح کی خبریں دیتا رہا۔

ہالینڈ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جہاں ان کے سالانہ جلسہ میں شرکت فرمائی وہاں ہالینڈ کے شہر ایمسٹرڈم میں خریدے جانے والے جماعتی سنٹر بیت المحمود کا بھی معائنہ فرمایا۔ پھر حضور انور نے برلن (جرمنی) کا تاریخ ساز سفر اختیار فرمایا اور سابقہ مشرقی جرمنی میں برلن کے شہر میں تعمیر ہونے والی پہلی بیت، بیت خدیجہ کا افتتاح فرمایا۔ بیت کے افتتاح کی اس تقریب نے دنیا بھر کے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں جگہ لی اور ملک ملک شہر شہر گاؤں گاؤں اس بیت کی تعمیر کا اس قدر چرچا ہوا کہ شاید ہی دنیا میں کسی بیت کی تعمیر کو اتنی شہرت ملی ہو۔ پھر بیلجیئم میں حضور انور نے مجلس انصاراللہ بیلجیئم کے سالانہ اجتماع سے اختتامی خطاب فرمایا۔

جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیرونی ممالک کے سفر فرمائے وہاں اسی تاریخی سال میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے برطانیہ میں، اندرون ملک مختلف جماعتوں میں نئی تعمیر ہونے والی بیوت اور جماعتی سنٹرز کے افتتاح کے لئے سفر اختیار فرمایا۔

آغاز سفر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے اس سفر پر 5 نومبر 2008ء بروز بدھ روانہ ہوئے۔ پروگرام کے مطابق پونے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت مرد و خواتین اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی اور پانچ گاڑیوں پر مشتمل قافلہ برطانیہ کے شمال مشرق میں آباد شہر Scunthorpe کے لئے روانہ ہوا۔

سکنتھورپ جماعت میں آمد

لندن سے اس شہر کا فاصلہ 199 میل ہے۔ ٹریفک رش کی وجہ سے سفر میں زیادہ وقت لگا اور رات قریباً پونے آٹھ بجے صدر جماعت Scunthorpe ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کے گھر آمد ہوئی۔ یہاں حضور انور کا قیام ڈاکٹر مظفر صاحب کے گھر پر تھا۔ نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کا انتظام بھی رہائش گاہ پر ہی کیا گیا تھا۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

پُرفضا مقام پر آباد Scunthorpe کا یہ شہر 72 ہزار سے زائد نفوس کو سموئے ہوئے ہے۔ یہاں جماعت کا باقاعدہ قیام 1998ء کو ہوا اور ڈاکٹر مظفر احمد صاحب ہی اس کے پہلے صدر بنے۔ یہاں کی جماعت زیادہ تر ڈاکٹرز احباب پر مشتمل ہے۔ سال 2001-02ء میں یہاں کی مقامی جماعت نے اپنے طور پر فنڈز اکٹھے کر کے قریباً ایک لاکھ پاؤنڈز کی لاگت سے ایک عمارت بطور جماعتی سنٹر خریدی۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیت ......رکھا۔

یہ جماعتی سنٹر Kings Way Park کے علاقہ میں ہے اور قدرے بلندی پر ہونے کی وجہ سے سامنے کی مین سڑک سے ہر گزرنے والے کو دور سے نظر آتا ہے۔ اس سنٹر میں نماز کے لئے مردوں اور خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ ہال ہیں۔ اس کے علاوہ 2 دفاتر اور لائبریری ہے۔ جماعتی کچن کی سہولت بھی حاصل ہے۔

یہاں کے لوکل BBC TV نے اس سال رمضان المبارک کے حوالہ سے ایک ڈاکومنٹری پروگرام تیار کیا تھا جس میں جماعت کے اس سنٹر میں نداء دیتے ہوئے، نماز پڑھتے ہوئے اور اعتکاف بیٹھے دکھایا گیا تھا۔ اس طرح لوکل ٹی وی پر جماعت کا پیغام اس سارے علاقہ میں پہنچا اور اس جماعتی سنٹر کا تعارف ہوا۔

6 نومبر 2008ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پروگرام کے مطابق رہائش گاہ پر جو حصہ نماز کے لئے تیار کیا گیا تھا وہاں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ قریبی علاقوں میں رہائش پذیر احباب بھی نماز میں شامل ہوئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔ پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

احباب سے ملاقات

سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق جماعتی سنٹر بیت...... کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا سات بجے حضور انور بیت...... پہنچے۔ جہاں حضور انور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے احباب کا حال دریافت فرمایا اور سبھی نے باری باری حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے خواتین کے حصہ کی طرف بھی تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ آخر پر احباب نے حضور انور کے ساتھ اجتماعی تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ حضور انور نے خصوصاً نوجوانوں سے ان کی تعلیم کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ بعضوں نے بتایا کہ وہ یونیورسٹی کے آخری سال میں ہیں۔ لاہور پاکستان سے آنے والے ایک نوجوان نے بتایا کہ وہ IT میں مزید تعلیم کے حصول کے لئے آئے ہیں۔

اجتماعی تصویر کے بعد حضور انور مشن ہاؤس سے باہر تشریف لے آئے اور نئے تیار ہونے والے سپورٹ ہال کا معائنہ فرمایا۔ کار گیراج کو بعض تبدیلیوں کے ساتھ سپورٹ ہال میں تبدیل کیا گیا ہے۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

7 نومبر 2008ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

بریڈفورڈ روانگی

آج پروگرام کے مطابق بریڈفورڈ میں تعمیر ہونے والی پہلی احمدیہ بیت، بیت المہدی کے افتتاح کے

لئے بریڈفورڈ کے لئے روانگی تھی۔

صبح 11 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اور قافلہ بریڈفورڈ (Bradford) کے لئے روانہ ہوا۔ Scunthorpe سے بریڈفورڈ کا فاصلہ 62 میل ہے۔ سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت المہدی بریڈفورڈ میں ورود مسعود ہوا۔ بریڈفورڈ اور اردگرد کی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت مرد وخواتین اور بچوں، بچیوں نے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ احباب نے بڑے پُرجوش اور ولولہ انگیز نعرے بلند کئے اور بچیوں نے استقبالیہ گیت پیش کئے۔ آج اس شہر کے یہ مکین خوشی ومسرت سے معمور تھے۔ ان کی زندگیوں میں یہ انتہائی مبارک اور بابرکت دن آیا تھا کہ ان کی یہ وسیع وعریض انتہائی خوبصورت بیت اپنی تکمیل کو پہنچی تھی اور حضور انور کا بابرکت وجود ان کے درمیان موجود تھا۔ اس سعادت پر ہر ایک کا سر اللہ کے حضور جھکا ہوا تھا۔

حضور انور بیت کے بیرونی گیٹ سے باہر ہی گاڑی سے نیچے اتر آئے اور ہاتھ ہلا کر احباب کے نعروں کا جواب دیتے رہے۔

بیت المہدی کا افتتاح

بیت المہدی شہر کی سب سے اونچی پہاڑی پر واقع ہے اور شہر کے مختلف حصوں سے نظر آتی ہے اور پھر بیت کے بیرونی احاطہ سے سارا شہر بھی نظر آتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کے بیرونی احاطہ سے شہر کا نظارہ کیا اور صدر صاحب جماعت بریڈفورڈ ساؤتھ نے بتایا کہ فلاں فلاں جگہ دوسروں کی بیوت کا کچھ حصہ یہاں سے نظر آتا ہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور پھر نیچے ہال میں تشریف لے گئے اور ہال کا معائنہ فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت المہدی میں آمد، استقبال کے مناظر اور نقاب کشائی کی تقریب کو BBC ٹیلیویژن نے Live نشر کیا۔ مقامی BBC ریڈیو نے بھی Live پروگرام پیش کیا۔

برطانیہ کی سرزمین پر پہلی بار یہ واقع ہوا کہ BBC ٹیلیویژن نے کسی جماعتی تقریب یا پروگرام کو Live ٹیلی کاسٹ کیا۔

ہال کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت سے ملحقہ رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

بیت المہدی کی تعمیر کے لئے بریڈفورڈ میں شہر کی سب سے اونچی پہاڑی پر 0.6 ایکڑ (پانچ کنال) جگہ 1999ء میں خریدی گئی اور اسی سال مقامی کونسل نے بیت کی تعمیر کی اجازت دے دی۔ 2 اکتوبر 2004ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ نومبر 2006ء میں اس کی باقاعدہ تعمیر کا آغاز ہوا اور صرف دو سال کے عرصہ میں اس خوبصورت بیت کی تعمیر مکمل ہوئی۔

اس بیت کا کل رقبہ 2194 مربع فٹ ہے اور یہ بیت تین بڑے ہالوں پر مشتمل ہے۔ سب سے اوپر والا ہال مردوں کے لئے ہے اور درمیان میں خواتین کے لئے ہال ہے اور سب سے نیچے والا ہال مختلف پروگراموں کے انعقاد کے لئے ہے۔

بیت کے گنبد کا قطر 6.8 میٹر ہے اور بیت کے چار مینار ہیں۔ دو بڑے میناروں کی اونچائی چھت کے اوپر سے 6.5 میٹر اور دو چھوٹے میناروں کی اونچائی 2.5 میٹر ہے۔

ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت المہدی تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ بریڈفورڈ کی سرزمین پر یہ پہلا ایسا خطبہ تھا جو MTA پر Live نشر ہوا۔ آج اس خطبہ جمعہ کے ساتھ بریڈفورڈ میں اس پہلی بیت کا افتتاح بھی ہو رہا تھا۔

خطبہ جمعہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ ابراہیم کی آیت 32 کی تلاوت فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ آج بریڈفورڈ کی جماعت کو بھی بیت بنانے کی توفیق ملی ہے۔ اس علاقے میں تعمیر ہونے والی جماعت احمدیہ کی یہ پہلی بیت ہے۔ یہ بیت شہر کی کافی اونچائی پر واقع ہے۔ جہاں سے سارا شہر نظر آتا ہے اور سارے شہر سے یہ بیت نظر آتی ہے۔ اس لحاظ سے اس بیت کی ایک نمایاں حیثیت ہوگئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس بیت کی تعمیر پر 23 لاکھ پاؤنڈ خرچ ہوئے ہیں اور تقریباً 600 مردوں اور 600 خواتین کی گنجائش کے دو بڑے ہال ہیں۔ لجنہ اماء اللہ یوکے اور خدام الاحمدیہ یوکے نے بھی اس کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر چندے دیئے ہیں اور پھر لوکل جماعت بریڈفورڈ نے بھی کافی قربانی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس مقصد کے لئے اس گھر کی تعمیر کرنے کا حکم دیا ہے وہ مقصد پورا کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اس خدا کے لئے وہ خالص دل پیدا کرنا ضروری ہے جس میں اس کی رضا کے حصول کا مقصد کوٹ کوٹ کر بھرا ہو اور جس میں خالصۃً للہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کا جذبہ بھی موجزن ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو دنیا میں خدا تعالیٰ کا گھر بنائے گا۔ خدا تعالیٰ اس کے بدلے جنت میں اس کے لئے گھر بنادے گا۔

حضور انور نے فرمایا ہماری بیوت اس تعلیم کا پرچار کرنے والی ہیں جو پیار و محبت اور صلح کی بنیاد ڈالنے والی ہے۔ ہم تو ہر حال میں صلح کا ہاتھ بڑھاتے ہوئے دنیا کو امن دینے کے خواہشمند ہیں۔ ہماری بیوت تو صرف خدائے واحد کی عبادت کا حق ادا کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ ہم میں سے ہر احمدی کے قول وعمل سے اس بات کا اظہار ہونا چاہئے کہ وہ محبتوں کا علمبردار ہے۔ دلوں کو جوڑنے والا ہے، فتنہ وفساد کو دنیا سے عمومی طور پر ختم کرنے والا اور رحماء بینھم کا عملی اظہار کرنے والا ہے۔ تبھی یہ بیت ہمارے اس مقصد کو پورا کرنے والی ہوگی۔ جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اور تبھی ہماری دعوت الی اللہ دوسروں پر اثر کرنے والی ہوگی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور اس کو راضی کرنے کے لئے جو شخص ایک بدی سے بچتا ہے اس کو متقی کہتے ہیں۔ قرآن کریم تقویٰ کی تعلیم دیتا ہے اور یہی اس کی علت غائی ہے۔ پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس بیت کی تعمیر کے ساتھ، تقویٰ کے ساتھ خالص اللہ تعالیٰ کا ہو کر اپنی نمازوں کی ادائیگی کی کوشش کرے اور آپس میں پہلے سے بڑھ کر پیار، محبت اور بھائی چارے کے تعلقات پیدا کرے۔

حضور انور نے فرمایا جو آیت شروع میں، میں نے تلاوت کی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے دو اہم حکم عطا فرمائے ہیں۔ ان میں سے پہلا حکم نمازوں کا قیام ہے اور دوسرا حکم خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنا ہے۔ عجیب تصرف الٰہی ہے کہ ہارٹلے پول کی بیت کا جب افتتاح ہوا تو اس وقت بھی تحریک جدید کے نئے سال کا آغاز ہو رہا تھا اور آج بھی اس بیت کے افتتاح کے ساتھ تحریک جدید کے نئے سال کا آغاز ہو رہا ہے۔ تحریک جدید کے منصوبے سے احمدیت کا پیغام پہلے سے زیادہ بڑھ کر اور شان کے ساتھ ہندوستان سے باہر کے ممالک میں پھیلا۔ آج تمام دنیا میں جماعتی ترقیات اصل میں اسی تحریک جدید کا ثمرہ ہیں۔ پس آج آپ کو ایک جوش کے ساتھ دعوت الی اللہ اور مالی قربانیاں کرنے کی ضرورت ہے اور یہی حقیقی شکرانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی جماعت کو ہمیشہ ایسی قربانی کرنے والی عورتیں، مرد، بچے اور بوڑھے عطا فرماتا چلا جائے جو دنیا کی بجائے آخرت پر نظر رکھتے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ ونماز عصر جمع کر کے پڑھائیں اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ نماز جمعہ پر بیت کے تمام ہال بھر گئے تھے۔ باہر لگی ہوئی مارکی میں بھی احباب نے نماز ادا کی۔ حاضری دو ہزار کے لگ بھگ تھی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد انتظامیہ کی طرف سے تمام احباب مرد وخواتین اور بچوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

پروگرام کے مطابق پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت المہدی تشریف لائے اور نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی سے قبل ان تمام کام کرنے والے والنٹیئرز کو شرف مصافحہ بخشا جو نماز کی ادائیگی کے بعد شیفیلڈ (Sheffield) کے لئے روانہ ہونے والے تھے۔ جہاں اگلے روز بیت العافیت کے افتتاح کی تیاری کرنی تھی اور بعض امور پایہ تکمیل تک پہنچانے تھے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازیں مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے بذریعہ کار بریڈفورڈ شہر کے نچلے حصہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں سے رات کے وقت بیت المہدی کا بڑا خوبصورت نظارہ نظر آتا ہے۔ بیت المہدی کو خوبصورت روشنیوں سے سجایا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کیمرہ سے ان مناظر کی تصاویر بنائیں۔

تقریب عشائیہ

آج پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے بیت المہدی کے سب سے نچلے ہال میں ایک تقریب عشائیہ (Reception) کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں شہر کی سرکردہ شخصیات مدعو تھیں۔

بیت المہدی کے افتتاحی پروگراموں کے تعلق میں آج کی اس خصوصی تقریب میں بریڈفورڈ کی ڈپٹی لارڈ میئر ہوارن حسین، ڈپٹی لارڈ لیفٹیننٹ ڈاکٹر رمیندر سنگھ MBE چار ممبران پارلیمنٹ، دو یورپئین ممبران پارلیمنٹ، مقامی پولیس کے سربراہ علاقہ کے سب سے سینئر جج سٹیفن گلک، مجسٹریٹ کورٹ کی چیئرمین، تین سیاسی پارٹیوں کے سرکردہ راہنما، یہودی معابد کا چیئرمین، سکھ کمیونٹی کا چیئرمین، ہندو مندر کا سیکرٹری، برطانیہ کا پہلا ایشیائی لارڈ میئر محمد عجیب اور دیگر مختلف مذاہب کے نمائندے، ڈاکٹرز، پروفیسرز، وکلاء حضرات اور دیگر ممتاز کاروباری شخصیات اور دوسرے پیشہ ور افراد بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔ مجموعی طور پر مہمانوں کی تعداد 130 تھی۔

حضور انور کی آمد سے قبل تمام مہمان اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔ ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جونہی ہال میں تشریف لائے۔ تمام مہمان احتراماً کھڑے ہوگئے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بعض مہمانوں سے گفتگو فرمائی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم نسیم باجوہ صاحب مربی سلسلہ بریڈفورڈ نے کی۔ بعدازاں اس کا انگریزی ترجمہ عدنان احمد صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد پروگرام کے مطابق مکرم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر نارتھ ایسٹ نے اپنے ایڈریس میں جماعت احمدیہ بریڈفورڈ کا تعارف پیش کیا۔ آپ نے بتایا کہ بریڈفورڈ جماعت کا باقاعدہ قیام 46 سال قبل 1962ء میں ہوا۔ جب اس وقت کے امام بیت فضل لندن چوہدری رحمت خان صاحب نے اپنے دورہ یارکشائر کے دوران بریڈفورڈ میں باقاعدہ جماعت قائم کی اور یہ لندن سے باہر پہلی باقاعدہ

جماعت تھی۔

بعدازاں امیر صاحب یوکے نے جماعت کا تعارف پیش کیا۔اس کے بعد مقامی ممبر پارلیمنٹ ٹیری رونی نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔موصوف نے جماعت احمدیہ کی بہت تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آج اس تاریکی کے دور میں جماعت احمدیہ روشنی کی طرح ہے۔موصوف نے جماعت احمدیہ بریڈفورڈ کی تعریف کی اور جماعت کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایک لمبے عرصے سے جماعت احمدیہ بریڈفورڈ مختلف اقوام کو قریب لانے میں ایک نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ موصوف نے اس خوبصورت بیت کی تعمیر پر خوشی کا اظہار کیا اور حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بیت کی تعمیر پر مبارکباد پیش کی۔

بریڈفورڈ کی ڈپٹی لارڈ میئر ہوارن حسین نے اپنے ایڈریس میں حضور انور کو صد سالہ خلافت جوبلی کی خاص مبارکباد دی اور بیت کی تعمیر کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بریڈفورڈ میں جماعت احمدیہ کا بہت مثبت کردار ہے۔ جماعت مختلف کمیونٹیز کو اکٹھا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔موصوفہ نے کہا کہ میں جب بھی صبح اپنے کام پر جاتی ہوں تو مجھے بیت کا خوبصورت نظارہ نظر آتا ہے اور مجھے خوشی ہوتی ہے۔اس موقعہ پر محترمہ نے حضور انور کی خدمت میں بریڈفورڈ شہر کی طرف سے ایک تحفہ پیش کیا۔

حضور انور کا خطاب

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حاضرین سے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد، تعوذ کے بعد تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا کہ وہ اس خصوصی تقریب کے لئے تشریف لائے۔

حضور انور نے فرمایا اس بیت کی تعمیر کے ابتداء میں بعض لوگوں کی طرف سے جن میں بعض ......بھی تھے۔خدشات کا اظہار کیا گیا تھا۔حضور انور نے فرمایا بدقسمتی سے......بعض نے اپنی بہیمانہ حرکات کی وجہ سے ......کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ اپنے سیاسی عزائم کی خاطر......کا نام استعمال کرتے ہیں۔

احمدی بیوت کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا وہ احباب جو ہمیں جانتے ہیں ان کو بخوبی علم ہے اور وہ اس بات کے گواہ ہیں کہ جماعت احمدیہ ایک جماعت کی حیثیت سے ہمیشہ امن، پیار اور محبت کا پیغام پھیلاتی ہے۔ہم جہاں بھی بیوت تعمیر کرتے ہیں وہ صرف ایک خدا کی عبادت کرنے کے لئے تعمیر کی جاتی ہیں اور اس بیت کی تعمیر کا بھی اصل مقصد یہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا وہ لوگ جو ......کو الزام دیتے ہیں کہ وہ مساوات کا درس نہیں دیتا وہ نمونہ کے لئے ......میں ......کو دیکھیں۔اصل......میں ہر فرد کو مساوی حیثیت حاصل ہے خواہ وہ کتنا ہی امیر ہو یا غریب۔ ہر فرد کو مساوی حقوق حاصل ہیں اور نماز کے وقت ہر فرد ایک ہی صف میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ یہ مساوات معاشرے میں پائی جانے والی تمام گروہ بندیوں کو ختم کر دیتی ہے۔ اور لوگوں کو متحدہ کر دیتی ہے تاکہ زندگی کے تمام مراحل میں ایک دوسرے کے احترام کا درس دے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی انسانیت کے لئے خدمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت کی ایک تنظیم ہیومینیٹی فرسٹ جو برطانیہ میں چیریٹی آرگنائزیشن کے طور پر رجسٹرڈ ہے۔افریقہ کے دور دراز علاقوں میں صاف پینے کا پانی مہیا کر رہی ہے۔ ضرورتمندوں کو سر چھپانے کے لئے گھر اور بیماروں کو فری میڈیکل سروس بہم پہنچا رہی ہے۔اسی طرح جماعت کے ممبران بڑی محنت اور خلوص کے ساتھ قومی اور بین الاقوامی چیریٹی اداروں کی مدد کر رہے ہیں تاکہ ضرورتمندوں کو ضروری امداد پہنچائی جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخر پر حاضرین کو یہ یقین دلایا کہ یہ بیت ہمیشہ نیک کاموں کے لئے روشنی کا گھر رہے گی۔ ہم کبھی بھی یہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ ہماری بیوت سے نفرتوں کے شعلے، بدی، سازشیں یا ظلم کی آگ بھڑکے گی۔ بلکہ یہاں سے تو ہمیشہ محبت، پیار، صلح اور خیر کا پیغام جائے گا۔فرمایا میں جماعت احمدیہ کی طرف سے اس شہر کے ہر فرد کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہر احمدی اپنی بساط کے مطابق یہ پوری کوشش کرے گا کہ وہ امن کے قیام میں پورا تعاون کرے اور یہ بیت امن، بھائی چارہ اور پیار کی محافظ بنے گی انشاءاللہ۔

خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف مہمانوں کو تحائف عطا فرمائے اور بعدازاں دعا کروائی۔ جس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

مہمانوں کے تاثرات

کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہمانوں کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔مہمان باری باری حضور انور کے پاس تشریف لاتے، شرف مصافحہ حاصل کرتے اور حضور انور ان سے گفتگو فرماتے، ہر مہمان حضور انور سے مل کر بہت خوش تھا۔ بعض مہمانوں نے درخواست کر کے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ ڈپٹی لارڈ میئر اپنے دو بچوں کو ساتھ لائی تھی۔ موصوفہ نے حضور انور سے بچوں کا تعارف کروایا اور ان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ سکھ کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے حضور انور سے ملاقات کے دوران کہا کہ حضور! ہم آپ کو روزانہ TV پر دیکھتے ہیں اور بڑی خوشی ہوتی ہے۔

☆ایک مہمان نے کہا کہ ہم بچوں کو بٹھا کر حضور کی بچوں کے ساتھ کلاسز دکھاتے ہیں۔

☆ بعض سرکردہ انگریز مہمانوں نے کہا کہ حضور انور نے آج جو خطاب فرمایا ہے اس کی بہت ضرورت تھی اگر ہم اس تعلیم پر عمل پیرا ہوں تو دنیا کے سارے مسئلے حل ہو جائیں۔

☆مہمانوں نے بیت کی بہت تعریف کی اور اکثر نے کہا کہ یہ بہت خوبصورت ہماری نظروں کے سامنے بنی ہے اور شہر سے گزرتے ہوئے نظر آتی ہے۔

☆ایک ممبر یورپیئن پارلیمنٹ کی اہلیہ حال ہی میں اپنے انڈیا کے سفر کے دوران قادیان سے ہو کر آئی ہے۔ موصوفہ نے حضور انور کو بتایا کہ قادیان قیام کے دوران مجھے بے حد عزت دی گئی۔ میرے دل میں اہل قادیان کی بہت قدر ہے۔ میں ایک وفد لے کر دہلی گئی تھی اور پھر قادیان بھی گئی تھی۔ حضور انور نے فرمایا۔ ہم دوبارہ آپ کو قادیان آنے کی دعوت دیتے ہیں۔

رات نو بجے یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ رات قیام کے لئے محترمہ سلمیٰ مبارکہ خان صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب مرحوم کے گھر Gomersal تشریف لے گئے۔ ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب مرحوم کا گھر بیت المہدی سے پندرہ سے بیس منٹ کی مسافت پر ہے۔

میڈیا کوریج

بیت المہدی بریڈفورڈ کے افتتاح کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے میڈیا میں غیر معمولی Coverage ملی ہے۔ جہاں BBC ٹیلیویژن اور مقامی بی بی سی ریڈیو نے Live نشریات دیں۔ وہاں سن رائز ریڈیو نے نصف گھنٹہ کا پروگرام پیش کیا اور پھر ہر گھنٹے کے بعد نمایاں طور پر بیت کی خبر دی۔

بی بی سی ریڈیو نے بیس منٹ کا پروگرام پیش کیا اور اپنے صبح شام کے پروگراموں میں بیت کے افتتاح کی خبر کو نمایاں طور پر جگہ دی۔

Pulse Radio اور Real Radio نے بھی اپنی ہر گھنٹے کی خبروں میں حضور انور کے دورہ بریڈفورڈ اور بیت کے افتتاح کی خبر دی۔

اسی طرح بی بی سی ایشین ریڈیو نے بھی یہ خبر نمایاں طور پر دی۔

پرنٹ میڈیا میں مقامی اخبار Telegraph & Argus نے اپنی 8 نومبر کی اشاعت میں نمایاں طور پر خبر دی اور حضور انور کی تصویر شائع کی۔ بیت المہدی کی تصویر بھی شائع کی۔

اس اخبار نے یہ سرخی لگائی۔

روحانی سربراہ کے ذریعہ......کا افتتاح

......ایسوسی ایشن نے اس......کی تعمیر کے لئے 2.5 ملین پاؤنڈز اکٹھے کئے۔ شہر کی تمام کمیونٹیز کے لئے یہ......کھلی ہے۔

اخبار نے لکھا کہ اڑھائی ملین پاؤنڈز سے بریڈفورڈ میں تعمیر ہونے والی......کی آفیشل افتتاحی تقریب میں دو ہزار سے زائد افراد شامل ہوئے۔ المہدی...... جو Ress Way پر ہے کی تعمیر میں دو سال کا عرصہ لگا۔ اس ...... کا باقاعدہ افتتاح کل جماعت احمدیہ عالمگیر کے سپریم لیڈر حضرت مرزا مسرور احمد نے کیا۔

اس افتتاحی تقریب کی کوریج اور خطبہ جمعہ ٹیلیویژن احمدیہ کے ذریعہ دنیا کے دوسو ممالک میں نشر ہوا۔

یہ مرکز باقاعدہ......کے طور پر تعمیر ہونے والی اس شہر کی بڑی......میں سے ایک ہے جس میں دو ہزار سے زائد افراد عبادت کر سکتے ہیں۔ اس ...... کا آٹھ میٹر اونچا گنبد اور ایک بڑا ہال ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ تمام کمیونٹیز کے لوگ یہاں آئیں گے۔

بریڈفورڈ کی احمدیہ برانچ کے صدر ڈاکٹر باری ملک نے کہا کہ...... کے دروازے ہر ایک کے لئے کھلے ہیں۔ ہم اپنی جماعت کے ذریعہ بریڈفورڈ کے لئے ہر ممکن خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ افتتاح کی تقریب بڑی عمدگی سے انجام پائی سارے ملک سے لوگ اس میں شامل ہوئے یہاں تک کہ پاکستان، کینیڈا اور جرمنی سے بھی بعض لوگ اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے آئے۔ یہ امر ہر ایک کے لئے خوشی اور مسرت کا دن تھا۔ اب ہمارے پاس ایک خوبصورت ......ہے جو سارے بریڈفورڈ سے نظر آتی ہے۔

لوگ اپنے روحانی پیشوا کے لئے استقبالیہ گیت گا رہے تھے جس ...... کے افتتاح کے لئے تشریف لائے تھے۔

بریڈفورڈ

بریڈفورڈ کا شہر برطانیہ کے شمال میں واقع ہے۔ لندن سے اس کا فاصلہ 216 کلومیٹر ہے اور یہ دو لاکھ 93 ہزار کی آبادی پر مشتمل ہے اور Textile کی صنعت کی وجہ سے یوکے کا اہم شہر ہے۔ یہاں پاکستانی ایک بہت بڑی تعداد میں آباد ہیں۔

اس شہر میں جماعت کا قیام سال 1962ء میں عمل میں آیا اور مکرم منصور احمد صاحب اس جماعت کے پہلے صدر مقرر ہوئے۔ ابتداء میں ان کا گھر ہی جماعت کے سنٹر کے طور پر تھا۔

1967ء اور پھر 1973ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنے دورہ یورپ کے دوران بریڈفورڈ تشریف لائے۔ 1975ء میں یہاں امین اللہ خان سالک صاحب کا بطور مربی تقرر ہوا۔ سال 1979ء میں بریڈفورڈ جماعت نے مشن ہاؤس اور بیت کے لئے اپنا پہلا سنٹر 393 Leeds Road پر خریدا۔ 1980ء میں 2/اکتوبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دورہ کے دوران اس نئے سنٹر کا افتتاح فرمایا اور اس کا نام بیت الحمد رکھا۔ 1982ء اور 1989ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے دورہ یورپ کے دوران بریڈفورڈ تشریف لائے۔ 1999ء میں جماعت کو اللہ تعالیٰ نے بریڈفورڈ شہر کی سب سے اونچی جگہ پر بیت تعمیر کرنے کے لئے ایک قطعہ زمین عطا فرمایا۔

2/اکتوبر 2004ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بریڈفورڈ میں پہلی باقاعدہ احمدیہ بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضور انور نے

اس بیت کا نام بیت المہدی رکھا۔

افتتاحی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے جماعت کے سنٹر بیت الحمد تشریف لے گئے اور نماز ظہر وعصر پڑھائیں۔

بریڈفورڈ کی جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی طور پر ترقی کی ہے اور اب جماعت کی تعداد اتنی بڑھ چکی ہے کہ اس جماعت کو دو جماعتوں بریڈفورڈ ساؤتھ اور بریڈفورڈ نارتھ میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور دونوں جماعتوں کے علیحدہ صدران اور مجالس عاملہ ہیں۔ بیت کی تعمیر سے جماعت میں ایک غیر معمولی جوش اور جذبہ ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے ان کے عزم اور حوصلے بلند ہوئے ہیں اور حضور انور کے مبارک قدموں نے اس شہر کو برکت بخشی ہے۔ اب انشاء اللہ ایک نئے عزم کے ساتھ یہ جماعتیں غیر معمولی ترقی کے ساتھ آگے بڑھیں گی اور کامیابیوں کے لئے میدان ان کے قدم چومیں گے۔

8 نومبر 2008ء

صبح سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی رہائش گاہ سے بیت المہدی تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت المہدی تشریف لائے اور بیت کے بیرونی گیٹ کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پودا لگایا۔ بعدازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی ایک پودا لگایا اس کے بعد حضور انور نے بیت سے ملحقہ لائبریری کا معائنہ فرمایا اور ہدایت دی کہ قادیان میں جو کتب شائع ہوئی ہیں وہ سب اس لائبریری میں رکھیں۔ انوار العلوم کا سیٹ بھی منگوائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ باقی یو۔کے کی جماعتی لائبریریز میں بھی یہ تمام کتب منگوا کر رکھیں۔

پھر حضور انور بیت کے اوپر والے ہال میں تشریف لے گئے اور MTA کے سٹوڈیو آفس اور آڈیو ویڈیو کے کمرہ کا معائنہ فرمایا اور یہاں کام کرنے والے نوجوانوں کو شرف مصافحہ بخشا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے مردانہ ہال میں تشریف لے آئے جہاں مجالس عاملہ جماعت بریڈفورڈ نارتھ وساؤتھ مجلس عاملہ انصاراللہ وخدام الاحمدیہ، واقفین نو، تعمیر بیت کمیٹی اور شعبہ آڈیو ویڈیو کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

ملاقات

بعدازاں حضور انور نے احباب جماعت بریڈفورڈ کو شرف مصافحہ عطا فرمایا اور بچوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ احباب جماعت صبح سے ہی اس سعادت کے حصول کے لئے بیت میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے اور ان کے چہرے خوشی ومسرت سے معمور تھے۔ بریڈفورڈ ساؤتھ اور بریڈفورڈ نارتھ کی جماعتوں کے صدران سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ بیت کس علاقہ میں ہے۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ یہ بریڈفورڈ نارتھ کی جماعت میں ہے۔ حضور انور نے فرمایا اب ساؤتھ کے علاقے میں بھی بیت بنی چاہئے۔

احباب جماعت سے مصافحہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک صومالین دوست سے پوچھا کہ آپ کب احمدی ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال مارچ میں سارے خاندان نے بیعت کی ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس کے بچوں کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔

حضور انور نے احباب جماعت کو شرف مصافحہ عطا کرنے کے بعد تعمیر بیت کمیٹی کے ممبران اور وقار عمل میں حصہ لینے والے احباب اور قائد خدام الاحمدیہ اور زعیم انصاراللہ کو تحائف عطا فرمائے۔

بعدازاں سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خواتین کے ہال میں تشریف لے گئے اور مستورات کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ہر عورت اور بچی کو وقت دیا اور ان کے حالات دریافت فرمائے۔ بچیوں نے نظمیں پیش کیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ہڈرزفیلڈ آمد

پونے ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ پروگرام کے مطابق یہاں سے ہڈرزفیلڈ (Huddersfield) کے لئے روانگی ہوئی۔ بریڈفورڈ سے ہڈرزفیلڈ کا فاصلہ 16 کلومیٹر ہے۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ ہڈرزفیلڈ کے نئے سنٹر بیت التوحید پہنچے۔ جہاں احباب جماعت مرد وخواتین نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اس نئے سنٹر کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔

اس جگہ کا کل رقبہ 1.5 ایکڑ ہے اور اس پر ایک بلڈنگ بنی ہوئی ہے اس بلڈنگ کے مسقّف حصہ کا رقبہ 380 مربع میٹر ہے۔ یہ عمارت دو منزلہ ہے۔ اوپر اور نیچے دونوں جگہ ہال ہیں۔ جن کو نمازوں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دفاتر کے لئے کمرے بھی موجود ہیں۔ کچن اور باتھ رومز وغیرہ کی سہولت بھی حاصل ہے۔ اس عمارت کے سامنے ایک کھلا پارک ہے۔ جو کھیلنے کے لئے گراؤنڈز ہیں۔

یہ عمارت چار لاکھ تین ہزار پاؤنڈز میں خریدی گئی۔ اب اس جگہ بیت کی تعمیر کا پروگرام ہے۔ جو اس عمارت کے ساتھ کھلے احاطہ میں تعمیر ہوگی۔ اس عمارت کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

عمارت کے ایک حصہ میں خواتین کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

بعدازاں مجلس عاملہ ہڈرزفیلڈ، تعمیر بیت کمیٹی کے ممبران اور وقار عمل کرنے والے خدام نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

ہڈرزفیلڈ سے پولیس کی ایک گاڑی نے بریڈفورڈ جا کر بیت المہدی سے ہڈرزفیلڈ آنے تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی کو Escort کیا تھا۔ پولیس کے ان افسران نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی اور حضور انور کی خدمت میں پولیس کی طرف سے تحفہ پیش کیا۔

بیت الصمد میں آمد

مقامی جماعت نے دوپہر کے کھانے کا انتظام اسی جگہ پر کیا تھا۔ پروگرام کے مطابق کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت ہڈرزفیلڈ کے پہلے مشن ہاؤس بیت الصمد تشریف لے گئے جہاں نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ پولیس کی گاڑی نے قافلے کو Escort کیا۔

اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الصمد میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام احباب جماعت کو شرف مصافحہ سے نوازا اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

مانچسٹر سے آنے والے احباب نے بھی حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان احباب سے فرمایا اب آپ بھی بیت بنائیں۔ پھر میں وہاں آؤں گا۔

بعدازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ کی طرف تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور بچیوں نے ترانے اور نظمیں پیش کیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچیوں کو بھی چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ایک پولیس کے دوست نے عرض کیا کہ حضور میرے بچوں کے لئے چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اپنی مٹھی بھر کر اس کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

شیفیلڈ آمد

اب یہاں سے آگے شیفیلڈ (Sheffield) کے لئے روانگی تھی۔ تین بجکر دس منٹ پر حضور انور نے دعا کروائی اور قافلہ شیفیلڈ کے لئے روانہ ہوا۔

قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت العافیت شیفیلڈ تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت مرد وخواتین نے نعرے بلند کرتے ہوئے اور اھلاً و سھلاً ومرحبا کے ساتھ اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ بچیوں نے اپنے ہاتھوں میں قومی پرچم لہراتے ہوئے گیت اور دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا شیفیلڈ کی جماعت 30 میل کے ایریا میں آباد تین شہروں میں بسنے والے قریباً دو صد احمدی احباب پر مشتمل ہے۔ ان تینوں جماعتوں کے احباب مرد وخواتین بچے بوڑھے اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ سردی بھی تھی اور ہلکی ہلکی بارش بھی ہو رہی تھی لیکن یہ عشاق اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے موسم کی شدت کی پرواہ کئے بغیر مشن ہاؤس کے بیرونی احاطہ میں کھلے آسمان تلے کھڑے تھے۔ حضور انور کی آمد پر اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب احباب کے سامنے سے گزرے۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ ایک واقف نو بچے نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے اور دو واقفہ نو بچیوں نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

بیت العافیت کا افتتاح

اس کے بعد حضور انور نے بیت کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور بیت کے اندر تشریف لے گئے اور بیت اور اس کے ملحقہ دفاتر اور رہائشی حصہ کا معائنہ فرمایا۔

بیت اور جماعتی سنٹر کے لئے یہ موجودہ عمارت اپریل 2006ء میں ایک لاکھ ساٹھ ہزار میں خریدی گئی۔ جس پر باقاعدہ بیت کا تعمیراتی کام جنوری 2008ء میں شروع ہوا اور دس ماہ کے قلیل عرصہ میں قریباً پانچ لاکھ پاؤنڈ کی لاگت سے نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب دو منزلہ بیت کی تعمیر مکمل ہوئی۔ جس کا گنبد اور مینار دور سے نظر آتے ہیں۔

حضور انور کی آمد پر بیت اور اس کے بیرونی احاطہ کو رنگ برنگی جھنڈیوں اور روشن قمقموں سے سجایا گیا تھا۔

بیت کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے رہائش حصہ میں تشریف لے گئے۔

چار بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت العافیت میں تشریف لائے اور بیت کے مردانہ ہال میں مجلس عاملہ شیفیلڈ، مجلس عاملہ انصاراللہ و خدام الاحمدیہ نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام احباب جماعت کو شرف مصافحہ عطا فرمایا اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خواتین کے ہال میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ بچیوں نے اس موقع پر اپنے پیارے آقا کی خدمت میں گیت اور نظمیں پیش کیں۔

سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت العافیت میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے ساتھ بیت العافیت کا افتتاح عمل میں آیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 94404 میں شمیم اختر

زوجہ عبدالغفار قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/7000 روپے (3) گائے ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 94405 میں بشریٰ پروین

بنت محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز

مسل نمبر 94406 میں نادیہ بشیر

بنت بشیر احمد لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 520-4 گرام مالیتی -/7175 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم

مسل نمبر 94407 میں امتہ الحفیظ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 650-37 گرام مالیتی -/76918 روپے (2) حق مہر -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سلیم وصیت نمبر 48879۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید

مسل نمبر 94408 میں صباحت جبین

بنت محمد عالم جاوید (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/2900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت جبین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد عامر وصیت نمبر 26572

مسل نمبر 94409 میں سمیرہ شمس

زوجہ شمس الحق انور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/500 پاؤنڈ (2) بینک بیلنس -/140000 روپے (3) طلائی چین مالیتی اندازاً -/3000 روپے (4) حق مہر -/30000 روپے (5) ترکہ والد 10 مرلہ مکان واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ کا حصہ (والدہ 2 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرہ شمس۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الحق انور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید

مسل نمبر 94410 میں شائستہ عبداللہ

زوجہ محمد عبداللہ خان قوم جھمٹ رانا پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ عبداللہ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ صابر۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد

مسل نمبر 94411 میں سلیمہ شوکت

بنت محمد دین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الدین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام

مسل نمبر 94412 میں عتیقہ تسنیم

بنت محمد دین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیقہ تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الدین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام

مسل نمبر 94413 میں عظمیٰ شاہد

زوجہ شاہد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عطاء الحق محمد برلاس۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 94414 میں سیدہ ناجیہ جلید احمد

بنت سید جلید احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے دس تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ ناجیہ جلید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید جلید احمد والد موصیہ وصیت نمبر 21156 گواہ شد نمبر 2 سید حمید اللہ نصرت پاشا

مسل نمبر 94415 میں محمد طلحہ خان

ولد محمد یٰسین خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسالپور ضلع نوشہرہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طلحہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین خان والد موصیہ وصیت نمبر 28343۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 94416 میں طاہر احمد قریشی

ولد محمد احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کریم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94417 میں سید عبدالصمد

ولد سید عبدالسلام باسط قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عبدالصمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کریم۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94418 میں ذیشان محمود

ولد محمود الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 انصر محمود

مسل نمبر 94419 میں عطاء الحمید

ولد چوہدری عبدالغفار خان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحمید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کریم قریشی

مسل نمبر 94420 میں شاہدہ پروین

بنت عبدالغفار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PEG کالونی مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کریم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94421 میں امتہ السلام

زوجہ عبدالغفار قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ثریا جبین پارک باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر -/5000 روپے (3) پلاٹ 4 مرلہ واقع ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کریم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94422 میں مدیحہ غفار

بنت عبدالغفار قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ثریا جبین پارک باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ غفار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کریم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94423 میں فوزیہ مستنصرہ

زوجہ عدنان احمد باجوہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ثریا جبین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/6000 پاؤنڈ (2) جیولری 5 تولہ مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ مستنصرہ۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف احمد گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 94424 میں عبدالحیٔ محمود

ولد منور احمد قیصر قوم بھٹی پیشہ دکانداری ہمراہ والد عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحیٔ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالودود قیصر

مسل نمبر 94425 میں تحیہ منور

بنت منور احمد قیصر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تحیہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کریم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94426 میں عائشہ بشریٰ

بنت محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالغفار۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94427 میں شاہدہ نسرین گوندل

زوجہ عبدالحفیظ قوم گوندل پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ (2) حق مہر -/3600 روپے (2) رقم گریجوئٹی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ نسرین گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کریم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94428 میں سعدیہ سعید

زوجہ سعید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/210000 روپے (3) ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ مکان کا شرعی حصہ (والدہ ہم 2 بہنیں 4 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94429 میں حسبان احمد

ولد سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسبان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کریم۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94430 میں ناعمہ سعید

بنت سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناعمہ سعید گواہ شد نمبر 1 محمد کریم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94431 میں عمران کبیر

ولد عبدالکبیر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران کبیر۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد رازی گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد کریم

مسل نمبر 94432 میں ناصر احمد

ولد شریف احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کریم

مسل نمبر 94433 میں عصمت ناز

زوجہ شریف احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ساڑھے سات ماشے مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت ناز گواہ شدنمبر1 شریف احمد بھٹی۔گواہ شدنمبر2 ناصراحمد

مسل نمبر 94434 میں رضوانہ زاہد

زوجہ زاہد نذیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنباغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/250000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 7 تولہ مالیتی -/154000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضوانہ زاہد۔ گواہ شدنمبر1 محمد کریم قریشی۔گواہ شدنمبر2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94435 میں شبانہ سفیر

زوجہ سفیراحمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 7 تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شبانہ سفیر۔گواہ شد نمبر 1 محمد کریم۔ گواہ شدنمبر2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94436 میں احمد بلال

ولد سفیراحمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد بلال۔گواہ شدنمبر1 محمد کریم۔گواہ شد نمبر2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94437 میں حامد احمد

ولد تاج دین قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 1995ء ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حامد احمد گواہ شدنمبر1 محمد کریم قریشی۔گواہ شدنمبر2 مرزا اسلام احمد شمس

مسل نمبر 94438 میں محمد حنیف

ولد محمد لطیف قوم رانا پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 369 ج۔ب جودھانگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین برقبہ 4/1 ایکڑ واقع 369 ج۔ب مالیتی -/1100000 روپے(2) مشترکہ 1 عدد کار مالیتی -/700000 روپے (5 بھائی حصہ دار ہیں)(3) مشترکہ ٹرک مالیتی -/1200000 روپے(حصہ داران 5 بھائی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد حنیف۔گواہ شد نمبر1 راشد محمود معلم سلسلہ وصیت نمبر 36202۔گواہ شدنمبر2 اصغر علی

مسل نمبر 94439 میں بشریٰ فردوس

بیوہ لطیف احمد(مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 230 گرام مالیتی -/420900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ فردوس۔گواہ شدنمبر1 عبداللطیف وصیت نمبر 35660۔گواہ شدنمبر 2 طارق وحید وصیت نمبر 43249

مسل نمبر 94440 میں منزہ مظہر

زوجہ میاں مظہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 220 گرام مالیتی -/402600 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منزہ مظہر۔گواہ شدنمبر1 عبداللطیف وصیت نمبر 35660۔گواہ شد نمبر2 طارق وحید وصیت نمبر 43249

مسل نمبر 94441 میں شمع علی

بنت اختر علی قوم پڑھار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ شمع علی۔گواہ شدنمبر1 مجید احمد چیمہ۔گواہ شدنمبر2 رفیق احمد چیمہ

مسل نمبر 94442 میں طیبہ جاوید

بنت جاوید احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طیبہ جاوید۔گواہ شدنمبر1 وحید احمد گواہ شدنمبر2 حافظ عطاء القدوس

مسل نمبر 94443 میں جاہد احمد مامون

ولد عبدالبصیر قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جاہد احمد مامون۔گواہ شدنمبر1 عبدالبصیر گواہ شدنمبر2 ندیم احمد

مسل نمبر 94444 میں حافظ انعام الحق شمس

ولد شیخ شمس الحق ضیاء قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ انعام الحق شمس۔گواہ شد نمبر1 شیخ شمس الحق ضیاء۔گواہ شدنمبر2 ملک محمد اعظم

مسل نمبر 94445 میں علی محمد

ولد جیون خان قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت 1945ء ساکن ڈیرہ ورکاں نیوسیٹلائٹ ٹاؤن ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ اڑھائی ایکڑ مالیتی -/250000 روپے(2) مویشی 4 عدد مالیتی -/35000 روپے(3) مکان برقبہ 1 مرلہ (شامل برقبہ اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی) ملبہ کی مالیت -/50000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی محمد۔ گواہ شدنمبر1 جواد احمد مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ

مسل نمبر 94446 میں شکوراں بی بی

زوجہ محمد سعید قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/35000 روپے(2) 2 عدد بکریاں مالیتی -/5000 روپے(3) حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شکوراں بی بی۔گواہ شدنمبر1 جواد احمد مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 علی محمد

مسل نمبر 94447 میں محمد رفیق

ولد علی محمد قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مویشی 7 عدد مالیتی -/47000 روپے (2) رہائشی مکان واقع ڈیرہ ورکاں مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رفیق۔گواہ شدنمبر1 سعادت حفیظ۔گواہ شدنمبر2 محمد الیاس

مسل نمبر 94448 میں زیتون اختر

زوجہ محمد رفیق قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/45000 روپے(2) حق مہر وصول شدہ -/200 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیتون اختر۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس

مسل نمبر 94449 میں طفیل احمد

ولد کھیون خان قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع ڈیرہ ورکاں مالیتی -/60000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ ساڑھے چوبیس مرلے نزد ڈیرہ ورکاں مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طفیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جواد احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس

مسل نمبر 94450 میں نجمہ شکور

زوجہ سکندر حیات قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے تولہ مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور (3) 3 عدد بھیڑیں مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ شکور گواہ شد نمبر 1 جواد احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 علی محمد

مسل نمبر 94451 میں فریداں خاتون

زوجہ محمد اسماعیل قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریداں خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 جواد احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 علی محمد

مسل نمبر 94452 میں ذکاء اللہ

ولد محمد حسین قوم سیراء پیشہ دکانداری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چھٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع چک چھٹہ مالیتی -/400000 روپے (2) مکان برقبہ 15 مرلہ واقع بجلی گھر چک چھٹہ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذکاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد اشرف

مسل نمبر 94453 میں راشد احمد طاہر

ولد ذکاء اللہ قوم سیراء پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چھٹہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری والد کے ساتھ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 94454 میں وسیم محمود ناصر

ولد ناصر احمد اختر قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چھٹہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم محمود ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد اختر گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر

مسل نمبر 94455 میں سمیرا مجید

بنت مجید احمد قوم پھلروان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چھٹہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا مجید۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد

مسل نمبر 94456 میں ارزم طاہرہ

بنت محمد صادق قوم رائے بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارزم طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 94457 میں سلمانہ نرگس

بنت محمد اکرم قوم تارڑ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز کالونی بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمانہ نرگس۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم

مسل نمبر 94458 میں محمد اسحٰق

ولد بشیر احمد قوم جٹ کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیہ ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 6/1 ایکڑ واقع کوٹ احمدیاں۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسلام معلم سلسلہ وصیت نمبر 37119۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد

مسل نمبر 94459 میں زبیدہ فردوس

زوجہ نسیم احمد بھٹی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 555/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 سید حسین غضنفر۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 94460 میں بلقیس بیگم

زوجہ مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عطاء اللہ ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے (2) ترکہ والد سے حصہ جائیداد مالیتی -/50000 روپے (یہ جائیداد نقد ملی ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 17119۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد

مسل نمبر 94461 میں یاسمین مبارک

زوجہ میاں مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/160000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان شکرانی

مسل نمبر 94462 میں عائشہ صدیقہ

بنت مرزا ناصر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد خان

مسل نمبر 94463 میں ساجدہ قاسم

بنت محمد قاسم قوم ڈوگر پیشہ فارغ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ

وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ قاسم گواہ شد نمبر1 سلطان احمد بشیر۔گواہ شد نمبر2 اللہ یار ناصر

مسل نمبر 94464 میں رابعہ ناز

بنت محمد صادق قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ ناز۔گواہ شد نمبر1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔گواہ شد نمبر2 مصطفیٰ احمد منور

مسل نمبر 94465 میں قرۃ العین صادق

بنت صادق احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قرۃ العین صادق۔گواہ شد نمبر1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔گواہ شد نمبر2 مصطفیٰ احمد منور

مسل نمبر 94466 میں مرزا نعمان بیگ

ولد مرزا اسلم بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ گجر سنگھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا نعمان بیگ۔گواہ شد نمبر1 محمد لقمان وصیت نمبر 62048۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد مبشر

مسل نمبر 94467 میں مرزا ارسلان بیگ

ولد مرزا اسلم بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ گجر سنگھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا ارسلان بیگ۔گواہ شد نمبر1 محمد لقمان وصیت نمبر 62048۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد مبشر

مسل نمبر 94468 میں ثناء جاوید شیخ

بنت شیخ جاوید اقبال قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثناء جاوید شیخ۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد مبشر گواہ شد نمبر2 شیخ جاوید اقبال

مسل نمبر 94469 میں صابق احمد

ولد شفیق احمد طاہر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صابق احمد۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد مبشر۔گواہ شد نمبر2 یاسر ایاز

مسل نمبر 94470 میں بشارت احمد ریحان

ولد چوہدری کمال الدین قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع اسلام آباد مالیتی -/2000000 روپے(2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ربوہ مالیتی -/1000000 روپے(3) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/5000 روپے(4) نقد رقم بصورت بینک اکاؤنٹ -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد ریحان۔گواہ شد نمبر1 نعمان احمد ریحان۔گواہ شد نمبر2 لقمان احمد ریحان

مسل نمبر 94471 میں ثمینہ کوثر

زوجہ راحیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 1 عدد پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع دارالفتوح مالیتی -/700000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے(3) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثمینہ کوثر۔گواہ شد نمبر1 راحیل احمد۔گواہ شد نمبر2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 94472 میں ناصر محمود

ولد احمد دین قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الیاس کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر محمود۔گواہ شد نمبر1 ناصر محمود وڑائچ وصیت نمبر 32962۔گواہ شد نمبر2 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921

مسل نمبر 94473 میں نسرین احمد دین

بنت احمد دین قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الیاس کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین احمد دین۔گواہ شد نمبر1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921۔گواہ شد نمبر2 ناصر محمود وڑائچ وصیت نمبر 32962

مسل نمبر 94474 میں شائستہ احمد دین

بنت احمد دین قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الیاس کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شائستہ احمد دین۔گواہ شد نمبر1 ناصر محمود وڑائچ وصیت نمبر 32962۔گواہ شد نمبر2 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921

مسل نمبر 94475 میں بشریٰ احمد دین

بنت احمد دین قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الیاس کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ احمد دین۔گواہ شد نمبر1 ناصر محمود وڑائچ وصیت نمبر 32962۔گواہ شد نمبر2 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921

مسل نمبر 94476 میں زوہیب اکبر

ولد محمد اکبر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی کھیالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زوہیب اکبر۔گواہ شد نمبر1 ملک فرید احمد وصیت نمبر 32553۔گواہ شد نمبر2 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921

مسل نمبر 94477 میں خورشید بیگم

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عابد کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) سفیدہ پلاٹ برقبہ 1 کنال 4 مرلہ واقع فیصل آباد مالیتی -/250000 روپے(2) حق مہر وصول شدہ -/32 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔خورشید بیگم۔گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر وصیت نمبر 43182۔گواہ شد نمبر2 عمران احمد

مسل نمبر 94478 میں مشتاق احمد بھٹی

ولد حاجی ناظر حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ تجارت عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مشتاق احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر1 منور احمد۔گواہ شد نمبر2 آصف احمد

مسل نمبر 94479 میں فرخندہ یاسمین

زوجہ مشتاق احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 تولہ مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرخندہ یاسمین ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد

مسل نمبر 94480 میں راشد تنویر

ولد فضل احمد قوم جٹ ملہی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ راشد تنویر ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد

مسل نمبر 94481 میں رضیہ بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی کچی پمپ والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رضیہ بشارت ۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر وصیت نمبر 24310

مسل نمبر 94482 میں حمید احمد

ولد احمد دین قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی کچی پمپ والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ سفیدہ برقبہ سوا دو مرلہ مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ حمید احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر وصیت نمبر 24310

مسل نمبر 94483 میں نصرت بی بی

زوجہ محمد منشاء جٹ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولہ مالیتی -/69600 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نصرت بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35921 گواہ شد نمبر 2 اسد محمود وصیت نمبر 55992

مسل نمبر 94484 میں کامران احمد

ولد محمد منشاء جٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی کلر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ کامران احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35921 ۔ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود وصیت نمبر 55992

مسل نمبر 94485 میں نورین احسان

بنت احسان اللہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد کالونی کلر آبادی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نورین احسان ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35921 ۔ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود وصیت نمبر 55992

مسل نمبر 94486 میں کوثر جاوید

زوجہ جاوید احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد کالونی کلر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/69600 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ کوثر جاوید ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35921 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد زرگر

مسل نمبر 94487 میں فوزیہ وسیم

زوجہ خواجہ وسیم احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان پورہ کلر آبادی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/69600 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فوزیہ سلیم ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35921 گواہ شد نمبر 2 اسد محمود وصیت نمبر 55921

مسل نمبر 94488 میں لبنیٰ منصور

بنت خواجہ منصور احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان پورہ کلر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ لبنیٰ منصور ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا خالد احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود وصیت نمبر 55921

مسل نمبر 94489 میں شیخ نعیم احمد

ولد شیخ عبدالرشید قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد گاڑی مالیتی -/700000 روپے (1) 1 عدد موٹر سائیکل ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شیخ نعیم احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 94490 میں فرح دیبا

زوجہ شیخ نعیم احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ شہر ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولہ مالیتی -/220000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرح دیبا ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 94491 میں وسیم احمد برہان

ولد شیخ نعیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ شہر ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ وسیم احمد برھان ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 94492 میں وسیمہ ثمن

بنت شیخ نعیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ شہر ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ وسیمہ ثمن ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 94493 میں طاہرہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ شہر ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/88000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طاہرہ خالد ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک فرید احمد گواہ شد نمبر 2 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921

مسل نمبر 94494 میں قدسیہ فرحان

زوجہ شیخ فرحان احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بینک کالونی گوجرانوالہ شہر ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ فرحان۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 94495 میں عائشہ صدیقہ

بنت ناصر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 94496 میں شفیقہ سجاد

زوجہ محمد سجاد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ شہر ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/66000 روپے (2) حق مہر بصورت زیور ادا شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفیقہ سجاد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سجاد

مسل نمبر 94497 میں ماورہ میر

بنت میر ناصر محمود قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماورہ میر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 45826۔ گواہ شد نمبر 2 میر ناصر محمود

مسل نمبر 94498 میں مدیحہ سلیم میر

بنت خالد سلیم میر قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ سلیم میر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 45826 گواہ شد نمبر 2 وجاہت سلیم میر

مسل نمبر 94499 میں صفیہ میر

بنت خالد سلیم میر قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ میر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 45826۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد

مسل نمبر 94500 میں آصفہ میر

بنت میر عبدالرشید قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ میر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 45826۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد

مسل نمبر 94501 میں سارہ وحید

بنت وحید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ وحید۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد عقیل۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد والد موصیہ

مسل نمبر 94502 میں مصباح ارم

بنت مبارک احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح ارم۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 امانت اللہ

مسل نمبر 94503 میں امتہ القیوم

بنت مبارک احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 امانت اللہ

مسل نمبر 94504 میں شریف احمد

ولد نواب دین قوم موچی پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 12 مرلے اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) بھینس 3 عدد اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف

مسل نمبر 94505 میں عظمیٰ شریف

بنت شریف احمد قوم موچی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد والد موصیہ

مسل نمبر 94506 میں ارشاد بیگم

زوجہ محمد اسلم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) زرعی اراضی از والد مرحوم 2/ ایکڑ ایک کنال اندازاً مالیتی -/700000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 94507 میں ناصر احمد

ولد رحمت خاں نیازی قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود

مسل نمبر 94508 میں فوزیہ محمود

زوجہ محمود احمد ثاقب قوم جٹ سیکھو پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹی ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 94509 میں کامران شاہد

ولد مبارک احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کامران شاہد۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 94510 میں بشریٰ ندیم

زوجہ ندیم احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ ندیم۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 94511 میں زہرہ بیگم

زوجہ نصیر احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1983ء ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زہرہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 امانت اللہ

مسل نمبر 94512 میں نذیر بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/33000 روپے (3) زرعی اراضی 6/ایکڑ واقع اونچا مانگٹ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ-/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نذیر بیگم۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 امانت علی

مسل نمبر 94513 میں محمد احسن نصیر

ولد محمد اکرم طاہر قوم رندھاوا پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احسن نصیر۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم طاہر والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد

مسل نمبر 94514 میں خالد احمد نبیل

ولد مبارک احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد احمد نبیل۔گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل۔گواہ شد نمبر 2 حسن غفار

مسل نمبر 94515 میں نفیس الرحمٰن

ولد عبدالرحمٰن قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نفیس الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی کامران

مسل نمبر 94516 میں سجیل احمد

ولد ناصر احمد سیالکوٹی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران گواہ شد نمبر 2 مصور احمد

مسل نمبر 94517 میں عامر اقبال

ولد ظفر اقبال ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر اقبال۔گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی کامران

مسل نمبر 94518 میں توقیر احمد

ولد محمد جمیل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔توقیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران گواہ شد نمبر 2 محمد امین صادق

مسل نمبر 94519 میں رمیز اقبال

ولد جاوید اقبال قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رمیز اقبال۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران۔گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال والد موصی

مسل نمبر 94520 میں طاہر حمید

ولد حمید احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر حمید۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران گواہ شد نمبر 2 اعظم شہزاد

مسل نمبر 94521 میں محمد نعیم احمد

ولد محمد صادق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد نعیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران گواہ شد نمبر 2 رمیز اقبال

مسل نمبر 94522 میں عاطف حسین

ولد احسان ایز دساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاطف حسین۔گواہ شد نمبر 1 حسن غفار۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل

مسل نمبر 94523 میں مصور احمد

ولد ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران گواہ شد نمبر 2 سجیل احمد

مسل نمبر 94524 میں وقاص احمد

ولد منظور احمد قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی کامران

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 دسمبر 2008ء کو قبل از نماز ظہر درج ذیل احباب کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

(1) مکرمہ ثریا بیگم مرزا صاحبہ

مکرمہ ثریا بیگم مرزا صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد رشید صاحب آف ہنسلو 26 دسمبر 2008ء کو 67 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک، دعا گو اور خلافت سے والہانہ عقیدت و احترام کا تعلق رکھتی تھیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت شیخ احمد علی صاحب آف دھرم کوٹ کی پوتی اور حضرت مرزا محمد اسحٰق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ حضرت مسیح موعود جب دھرم کوٹ تشریف لے گئے تھے تو ان کی دادی حضرت سکینہ بی بی صاحبہ کو اپنے ہاتھ سے کھانا بنا کر حضور اقدس کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت ملی تھی۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرم غلام حسین اختر صاحب

مکرم غلام حسین اختر صاحب 28 دسمبر 2008ء کو 75 سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئے۔ مرحوم متقی، پرہیزگار، پابند صوم و صلوٰۃ اور تہجد گزار تھے۔ آپ جماعت سے والہانہ تعلق رکھتے تھے اور سلسلہ کے کاموں میں پیش پیش رہتے تھے۔ لمبا عرصہ Walthamstow جماعت میں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ فرقان فورس میں بھی شامل رہے۔ مرحوم موصی تھے۔ بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کے بچے بھی خدا کے فضل سے جماعتی کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ ایک بیٹے مکرم وحید اختر صاحب ریجنل قائد ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم عبد الحفیظ خان صاحب

مکرم عبد الحفیظ خان صاحب والد مکرم عبد الحیٰ خان صاحب ہمبرگ جرمنی 9 نومبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم نیک، خوش مزاج اور سلسلہ کا درد رکھنے والے بے ضرر انسان تھے۔ لمبا عرصہ نور ہسپتال قادیان میں اور پھر فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے بھتیجے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے تین بیٹیاں اور دو بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب

مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب آف لاہور 18 ستمبر 2008ء کو وفات پا گئے۔ آپ ایک مشہور سرجن ڈاکٹر تھے۔ نہایت ملنسار، غریبوں کے ہمدرد اور جماعتی مریضوں کا معائنہ اور علاج خوش دلی سے کرتے تھے۔ جماعتی کاموں میں شوق سے حصہ لیتے تھے۔ متعدد بار ضلع کے میڈیکل کیمپس میں حصہ لیا۔ 1984ء میں فیصل آباد میں آپ کو مخالفین نے زدوکوب کیا مگر آپ خدا کے فضل سے ثابت قدم رہے۔ آپ خاندان حضرت مسیح موعود اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں پیش پیش رہتے تھے۔

(3) مکرم شیخ سلیم احمد صاحب

مکرم شیخ سلیم احمد صاحب ابن مکرم شیخ نذیر احمد صاحب شہید آف فیصل آباد 14 ستمبر 2008ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نظام جماعت سے گہری وابستگی رکھتے اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ میں قائد ضلع اور قائد علاقہ کے عہدوں پر فائز رہے۔ پھر انصار اللہ میں ناظم ضلع رہے۔ اسی طرح امیر صاحب ضلع کی مجلس عاملہ میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

(4) مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ

مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب آف جامشورو 7 دسمبر 2008ء کو حیدر آباد میں 76 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

(5) عزیزم سفیر احمد صاحب

عزیزم سفیر احمد صاحب ابن مکرم محمد صفدر بٹ صاحب 12 دسمبر 2008ء کو لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد 15 سال کی کم عمری میں وفات پا گئے۔ 3 دسمبر کو گردے کا آپریشن ہوا لیکن جانبر نہ ہو سکے۔ مرحوم نے والدین کے علاوہ ایک بہن اور بھائی سوگوار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ سب کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب ڈائریکٹر پروڈکشن شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ بعمر 64 سال دو ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 29 دسمبر 2008ء کو لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب آف بہلول پور کے صاحبزادے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع لاہور نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں تدفین کے بعد مکرم جنرل ناصر احمد صاحب صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن نے دعا کروائی۔ آپ کے جنازہ میں کثیر تعداد میں احمدی اور غیر احمدی احباب نے شرکت کی۔

آپ نے اپنے پیچھے سوگواران میں بیوہ محترمہ امۃ الشافی صاحبہ دو بیٹے مکرم عامر حفیظ صاحب اور مکرم عادل حفیظ صاحب اور دو بیٹیاں محترمہ ڈاکٹر ماریہ ہارون صاحبہ آسٹریلیا اور محترمہ عائشہ عادل صاحبہ یو کے چھوڑی ہیں

آپ بڑے محنتی پوری لگن اور دلجمعی کے ساتھ کام کرنے والے۔ معتدل مزاج رکھنے والے بڑے ہر دلعزیز انسان تھے۔ جماعتی کاموں میں تعاون بڑا ہی مثالی تھا۔ احباب کرام سے ان کے بلندی درجات اور ان کے پسماندگان کے لئے صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم شفیق الرحمٰن اطہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب دار النصر غربی اقبال ربوہ سابق کارکن اشاعت و مینیجر ضیاء الاسلام پریس 57 سال کی عمر میں مورخہ 6 جنوری 2009ء کو بعارضہ شوگر و گردوں کی خرابی وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت المہدی میں بعد نماز ظہر پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اڑھائی سال اپنی بیماری کا عرصہ بڑے حوصلے اور صبر سے گزارا۔ اپنے محلّہ اور خاندان میں مرحومہ ہر دلعزیز شخصیت تھیں دعوت الی اللہ کا بہت شوق رکھتی تھیں طوعی چندوں میں باقاعدہ تھیں مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ تین بیٹے اور سات بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جن میں سے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حضرت میاں احمد جی صاحب ضلع ہزارہ رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت میاں احمد جی صاحب ضلع ہزارہ کے رہنے والے تھے، حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کے لیے قادیان حاضر ہوئے، بیعت کے بعد آپ ابھی قادیان میں ہی قیام پذیر تھے کہ موت کا بلاوا آ گیا اور آپ نے 12 جنوری 1908ء کو بعمر تقریباً 60 سال وفات پائی، موصی نہ تھے لیکن حضرت اقدس نے از راہ شفقت بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کا ارشاد فرمایا۔

ضرورت کمپیوٹر آپریٹر

مجلس انصار اللہ پاکستان کو اپنے شعبہ مال کے لئے ایک کمپیوٹر آپریٹر کی ضرورت ہے جس کی کم از کم تعلیم ایف اے ہو جو کمپیوٹر پر کمپوزنگ کرنا جانتا ہو اور Inpage اور Ms Office سے بخوبی واقفیت رکھتا ہو۔ نیز Database کا کام بھی کر سکتا ہو اور انٹرنیٹ کو چلانا جانتا ہو۔ اردو کمپوزنگ کا کم سے کم دو سال کا تجربہ ہو۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست صدر صاحب مجلس انصار اللہ پاکستان کے نام اپنے صدر صاحب محلہ/امیر صاحب ضلع سے تصدیق کروا کر دیگر کاغذات کے ساتھ مورخہ 15 جنوری 2009ء صبح آٹھ بجے دفتر انصار اللہ میں تشریف لائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان)

ملازمت کے مواقع

ایک مقامی بینک کو درج ذیل سٹاف درکار ہے۔ خواہشمند اور تجربہ کار نوجوان اپنی CVs کے ساتھ نظارت صنعت و تجارت صدر انجمن احمدیہ سے فوری رابطہ کر سکتے ہیں۔

1۔ C.D انچارج
تعلیمی قابلیت ایم بی اے، بی کام، بی اے (بینک کا تجربہ رکھتے ہوں)

2۔ CRO(Lady)
تعلیم قابلیت (Fres/Experienced)
ایم بی اے، بی اے

(نظارت صنعت و تجارت)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

خبریں

ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان کی فوجی و اقتصادی امداد بڑھائیں گے پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے نومنتخب امریکی نائب صدر جوزف بائیڈن نے پاکستانی سیاسی وفوجی قیادت سے ملاقاتیں کیں اور یقین دہانی کرائی کہ امریکہ کی طرف سے پاکستان کی فوجی اور اقتصادی امداد میں اضافہ کیا جائے گا اور کہا کہ ہم پاک بھارت کشیدگی کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ صدر زرداری نے ان سے مطالبہ کیا کہ جاسوس طیاروں کے حملے بند کئے جائیں اور ان پر واضح کیا کہ ممبئی حملوں میں ملوث کرداروں کو بےنقاب کریں گے۔

لاہور میں ہال روڈ اور مزنگ چونگی پر تھیٹروں میں بم دھماکے لاہور میں دو بڑے تھیٹروں الفلاح میں اور تماشیل میں بم دھماکے ہوئے جس سے زبردست خوف و ہراس پھیل گیا، قریبی مارکیٹیں بند اور ٹریفک معطل ہوگئی جبکہ لوگ خوفزدہ ہو کر گھروں کو چلے گئے۔ الفلاح تھیٹر میں یکے بعد دیگرے 4 دھماکے ہوئے، جائے وقوعہ سے ایک مشکوک شخص گرفتار کیا گیا ہے جبکہ فیروز پور روڈ پر تماشیل تھیٹر میں بھی دو دھماکے ہوئے۔ عینی شاہد کے مطابق ایک شخص کو ہینڈ گرینڈ پھینک کر بھاگتے دیکھا گیا۔ پولیس کے مطابق دھماکوں کا مقصد خوف و ہراس پھیلانا تھا۔

غزہ میں جنگ بندی کی قرارداد کے باوجود اسرائیلی حملے جاری اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے غزہ میں جنگ بندی کے لئے اکثریتی ووٹوں سے قرارداد منظور ہونے کے باوجود غزہ پر صیہونی حملے جاری ہیں۔ تازہ ترین کارروائی میں ایک ہی خاندان کے 6 افراد جاں بحق ہوگئے۔ جنگ بندی کی قرارداد منظور ہونے کے بعد سے اسرائیل 50 بار غزہ پر حملے کرچکا ہے۔

غزہ اسرائیلی بربریت کا شکار غزہ اسرائیلی بربریت کا مسلسل شکار ہو رہا ہے۔ اب تک 800 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں 200 سے زائد بچے شامل ہیں۔ ساڑھے 3 ہزار سے زائد فلسطینی زخمی ہوئے، 10 لاکھ فلسطینی بغیر بجلی کے رہ رہے ہیں اور 70 فیصد افراد کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے۔ اب تک 3 سکولوں پر بمباری ہوچکی ہے۔

پنجاب کے 4 ہزار سکولوں میں کمپیوٹر لیبارٹریاں قائم کی جائیں گی وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ صوبے میں 4 ہزار سکولوں میں کمپیوٹر لیبارٹریاں قائم کی جارہی ہیں جن پر 5 ارب روپے کی لاگت آئے گی۔ صوبائی حکومت کے اس انقلابی اقدام سے پبلک سکولوں کے طلباء و طالبات کو بھی جدید علوم سے آراستہ کیا جاسکے گا اور وہ بھی پرائیویٹ سکولوں کے طلبا کی طرح انفارمیشن ٹیکنالوجی سے استفادہ کر کے ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرسکیں گے۔

☆......☆......☆

نکاح وتقریب شادی

مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

یکم نومبر 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں ازراہ شفقت خاکسار کے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم ڈاکٹر عطاء المالک صاحب امریکہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ نادیہ احمد صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر منیر احمد صاحب کے ساتھ 25 ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر فرمایا۔ اللہ کے فضل سے رخصتانہ اور ولیمہ کی تقریبات 29 اور 30 نومبر 2008ء کو امریکہ میں منعقد ہوئیں۔

دلہن مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی ربوہ کی پوتی ہیں اور دلہا حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب سابق ناظر اصلاح ارشاد مرکزیہ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

☆.☆.☆

تقریب آمین

مکرم راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ بارعہ نایاب کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اس سلسلہ میں ایک تقریب مورخہ 26 دسمبر 2008ء کو منعقد ہوئی جس میں محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے شرکت فرمائی۔ اسی موقع پر خاکسار کی دوسری بیٹی عزیزہ مدیحہ عروج کی تقریب آمین بھی ہوئی۔ اس نے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرلیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کے فیوض وبرکات سے متمتع فرمائے اور آئندہ زندگیوں میں یہ بچیاں قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل کرنے والی ہوں۔ آخر پر بچی کی دادی جس کی تحریک پر بچی کو قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق ملی وہ بیمار ہیں ان کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

معلومات درکار ہیں

مکرم خواجہ ناصر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تاریخ خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی مرتب کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں ایسے احباب جماعت جن کے پاس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کے حوالے سے کوئی تاریخی یادداشت یا تصاویر ہوں وہ خاکسار 0321-5158730 یا مکرم ندیم احمد مجاہد صاحب 0345-5480179 سے رابطہ فرمائیں۔ اسی طرح ایسے احباب جماعت جن کے خاندان کے افراد نے ضلع راولپنڈی میں سال 1947 سے 1975ء تک خدمات سرانجام دی ہوں وہ بھی ممکنہ معلومات کے ساتھ رابطہ فرمائیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	5:26

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

قابلِ اعتماد مفید ومجرب ادویہ

زدجام عشق -/800	شباب آور موتی -/400
زدجام عشق خاص -/6000	معجون فلاسفہ -/60
نواب شاہی -/8000	حب ہمزاد -/50
سونے چاندی گولیاں -/600	تریاق مثانہ -/200

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

047-6212434

Af الفردوس گارمنٹس

پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس اور جینز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

طالب دعا: حامد علی خان

85B۔ نیوانارکلی۔ لاہور فون: 7324448

1924ء سے خدمت میں مصروف

راجپوت سائیکل ورکس

ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بےبی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔

پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت

محبوب عالم اینڈ سنز

24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

الفضل روم کولر، گیزر

بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔

فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

042-5114822-5118096

FD-10

خالص سونے کے زیورات

Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870

فینسی جیولرز

میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

آزمائشی کورس فری

بفضلِ خدا ہمارے ہاں درج ذیل امراض کا مستقل علاج موجود ہے آزمائشی کورس مفت حاصل کریں افاقہ ہو تو مکمل کورس کریں۔ دمہ۔ جوڑوں کا درد، ہائی بلڈ پریشر، قبض، گیس، بواسیر

ہر قسم کے طبی مسائل ہمیں میل کر کے مفت مشورہ حاصل کریں

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر ہسپتال احمد نگر ربوہ 35460
فون: 047-6211544,0334-6372686
فون کینیڈین کلینک: 416-832-7056
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر

اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

نورتن جیولرز ربوہ

فون 6214214 فون گھر
دکان 6216216 047-6211971:

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238